غار اور پتھر

THE CAVE AND THE STONE

غار اور پتھر

نبی اکرم ﷺ بچوں کے لئے

حضرت محمد ﷺ اللہ کا پیغام لے کر آخری رسول کی حیثیت سے ہمارے پاس آئے۔ آپؐ کی سیرت سے لیے گئے یہ واقعات ہمیں اپنی روزمرہ کی تمام سرگرمیوں میں صحیح راہ دکھاتے ہیں۔ درحقیقت ہم سب کے لیے صحیح زندگی گزارنے میں آپؐ کی زندگی ایک مثال ہے۔

"نبی اکرم ﷺ بچوں کے لیے" سیریز خاص طور پر بچوں کو خوبصورت اور دلکش انداز میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں جاننے اور سمجھنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ بچوں کو نبی اکرم ﷺ کی زندگی اور پیغام کے معنی اور مقصد کی وضاحت کرنے کا یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ سادہ متن اور رنگین تصاویر ننھے متحرک ذہنوں کو موہ لیں گی۔

The Prophet Muhammad ﷺ once told a story of how three men, out for a walk in the mountains, were caught in a rainstorm. They quickly took shelter in a cave, but the entrance to it was at once blocked by a huge stone which came hurtling down the mountain side.

حضرت محمد ﷺ نے ایک بار ایک کہانی سنائی کہ کس طرح تین افراد، پہاڑوں پر سیر کے لئے نکلے، بارش کے طوفان میں پھنس گئے۔ انہوں نے جلدی سے ایک غار میں پناہ لی، لیکن اس کے داخلی راستے کو اچانک ایک بہت بڑے پتھر نے بند کردیا، جو پہاڑ کے اوپر سے لڑکتا ہوا آیا تھا۔

Now it was impossible for them to get out. So they began to pray to Allah, recalling the good deeds they had done, in the hopes that Allah would be pleased with them and set them free.

اب ان کا نکلنا ناممکن تھا۔ تو انہوں نے ان نیک اعمال کو یاد کرتے ہوئے اللہ سے دعا شروع کی، اس امید پر کہ اللہ ان سے راضی ہوگا اور انہیں آزاد کردے گا۔

HERMAIN QURAN
SCHOOL

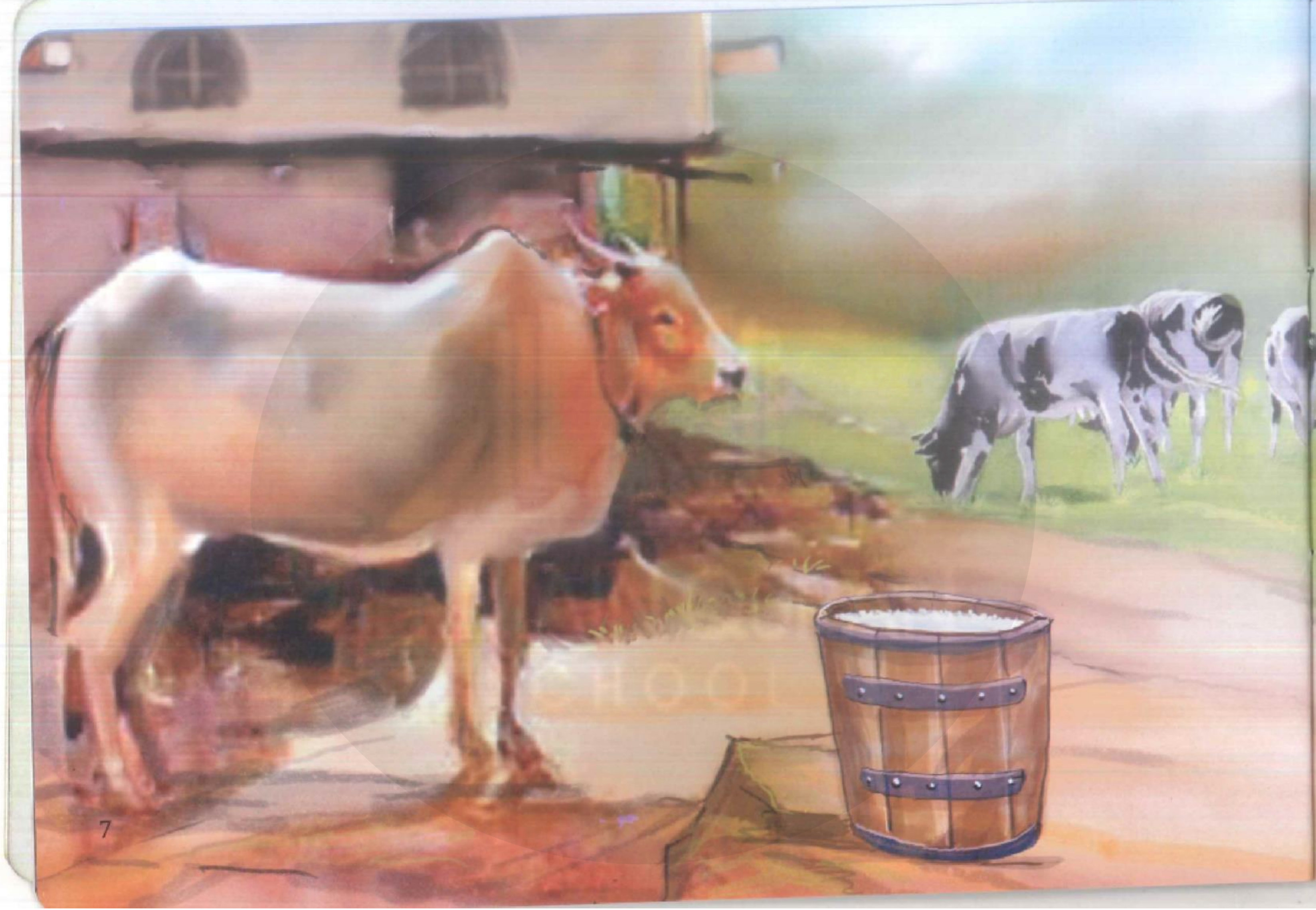

The first one said that he and his wife and children were living with his aged parents. Whenever he returned with his herd, he milked the animals and then offered the milk first to his parents and then to his children.

پہلے شخص نے بتایا کہ وہ اور اس کی بیوی اور بچے اپنے بوڑھے والدین کے ساتھ رہ رہے تھے۔ جب بھی وہ اپنے ریوڑ کے ساتھ لوٹتا، جانوروں کا دودھ نکالتا تو سب سے پہلے اپنے والدین کو دودھ پیش کرتا، پھر اپنے بچوں کو دیتا۔

One day, he went far away and, by the time he came back home, it was very late and his parents had fallen asleep. He milked the herd as usual and brought the milk to his parents, but seeing that they were sound asleep, he did not feel like waking them up.

ایک دن وہ بہت دور نکل گیا، جب وہ گھر واپس لوٹا تو بہت دیر ہو چکی تھی اور اس کے والدین سو چکے تھے۔ اس نے ہمیشہ کی طرح ریوڑ کا دودھ نکالا اور دودھ لے کر اپنے والدین کے پاس گیا، لیکن یہ دیکھ کر کہ وہ گہری نیند سو رہے ہیں، اس نے انہیں جگانا مناسب نہ سمجھا۔

HERMAIN QURAN
SCHOOL

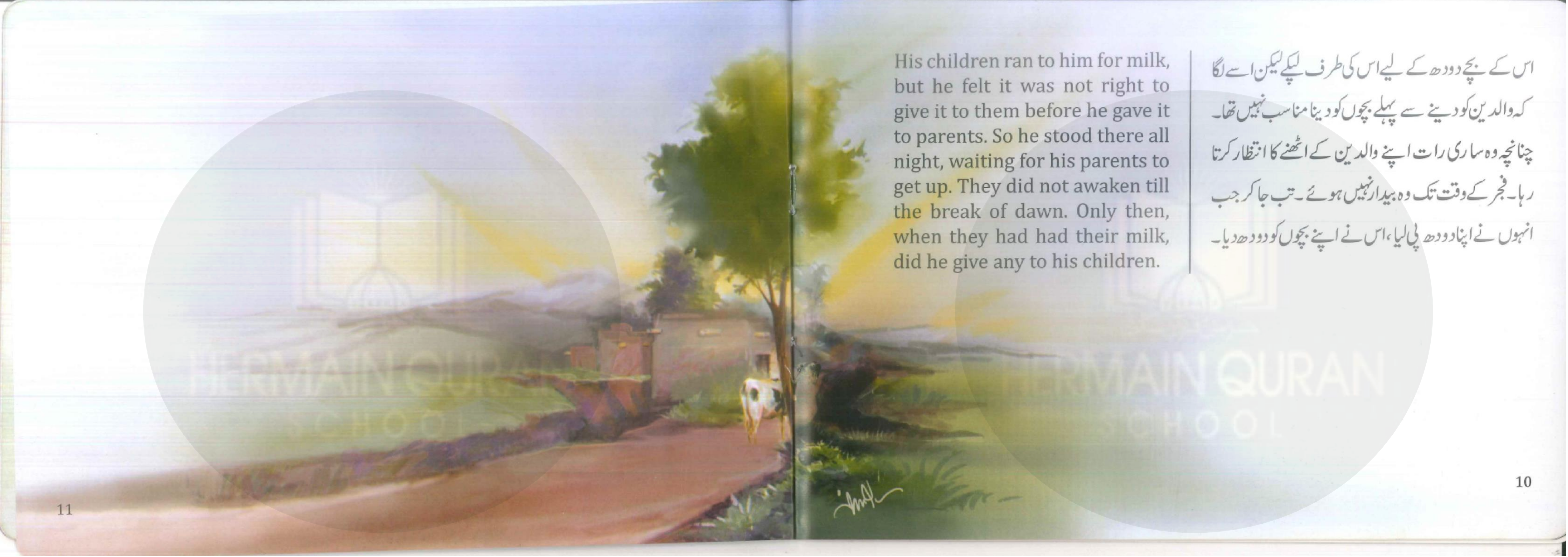

His children ran to him for milk, but he felt it was not right to give it to them before he gave it to parents. So he stood there all night, waiting for his parents to get up. They did not awaken till the break of dawn. Only then, when they had had their milk, did he give any to his children.

اس کے بچے دودھ کے لیے اس کی طرف لپکے لیکن اسے لگا کہ والدین کو دینے سے پہلے بچوں کو دینا مناسب نہیں تھا۔ چنانچہ وہ ساری رات اپنے والدین کے اٹھنے کا انتظار کرتا رہا۔ فجر کے وقت تک وہ بیدار نہیں ہوئے۔ تب جا کر جب انہوں نے اپنا دودھ پی لیا، اس نے اپنے بچوں کو دودھ دیا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

What he did that day had been done to please Allah, and he begged his Maker, if He had seen any virtue in his behavior, to set them free. Miraculously, the stone moved a little bit, but not enough to let them out.

اس دن اس نے جو کچھ کیا وہ اللہ کو خوش کرنے کے لئے کیا گیا تھا، اور اس نے اپنے خالق سے التجا کی کہ اگر اللہ نے اُس کے سلوک میں کوئی خوبی دیکھی ہو تو ان کو آزاد کر دے۔ معجزانہ طور پر پتھر تھوڑا سا ہلا، لیکن ان کے باہر آنے کے لئے کافی نہیں تھا۔

The second man said that he had a cousin with whom he was very much in love and whom he was very keen to marry. But she refused to marry him and stayed away from him.

دوسرے شخص نے بتایا کہ اس کی ایک کزن تھی جس
سے اسے بہت پیار تھا اور جس سے وہ شادی کی
بہت خواہش رکھتا تھا۔ لیکن اس کزن نے اس سے
شادی کرنے سے انکار کردیا اور اس سے دور رہی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Then a time when she was in dire need of help, because of a famine that year. She came to him and he gave her 120 gold coins. Then he wanted to marry her forcibly, but she pleaded with him not to do so. He agreed to her request and, turning away from her, he allowed her to go away and take the gold coins with her.

پھر ایک وقت جب اُسے اُس سال قحط کی وجہ سے مدد کی اشد ضرورت ہوئی تو وہ اُس کے پاس آئی اور اُس نے اُسے سونے کے 120 سکے دیئے۔ پھر وہ اُس سے زبردستی شادی کرنا چاہا، لیکن اس نے التجا کی کہ وہ ایسا نہ کرے۔ وہ اس کی درخواست پر راضی ہوگیا اور اُس سے منہ موڑتے ہوئے، اُس نے اُسے سونے کے سکوں سمیت جانے کی اجازت دی۔

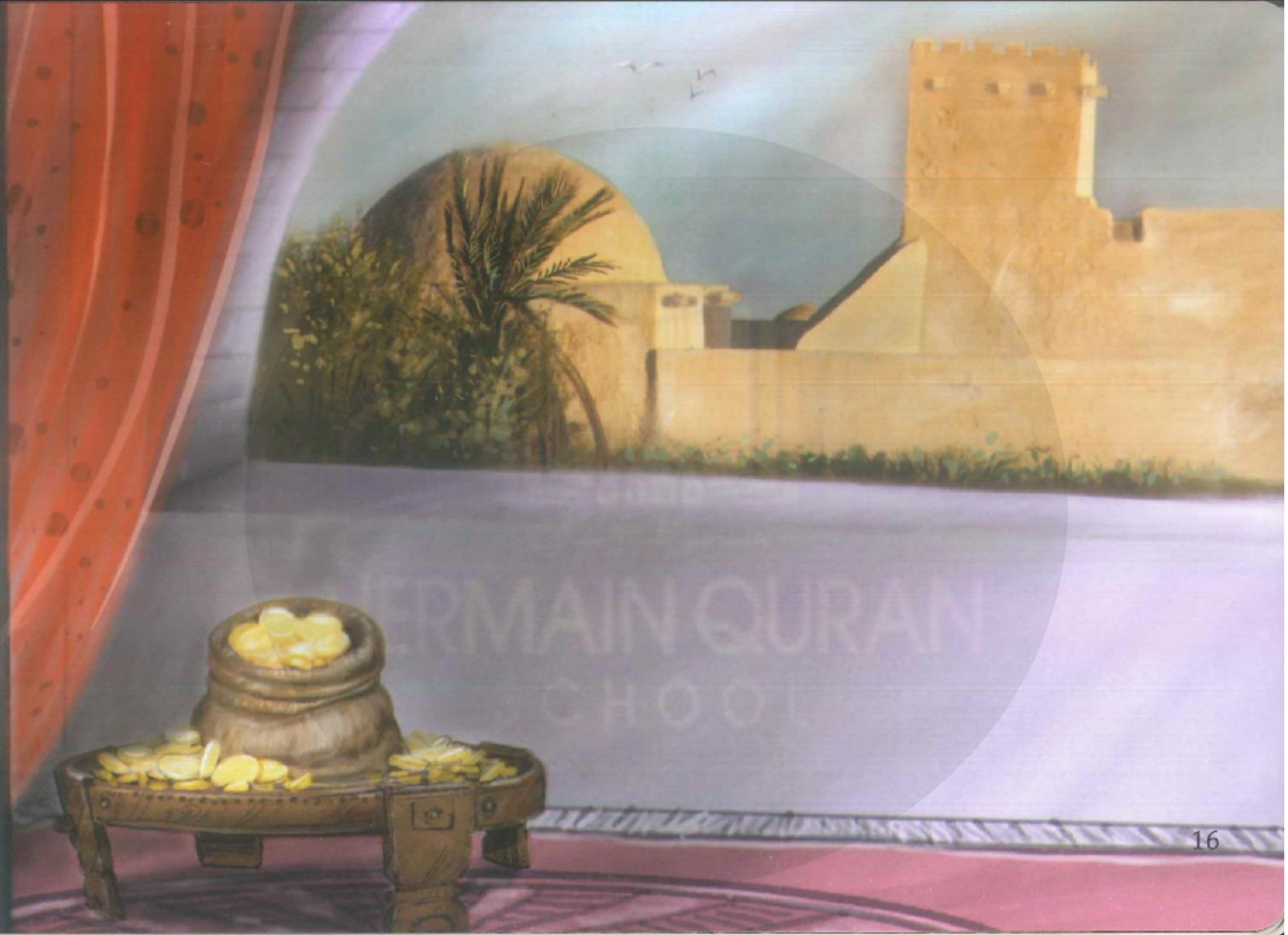

The man begged Allah to remember that he had done this out of fear for Him, and beseeched Him to help them. So the stone moved another little bit, but the gap was still not wide enough for them to come out of the cave.

اُس شخص نے اللہ سے التجا کی کہ وہ (اللہ) یاد کرے کہ اُس نے اُس (اللہ) کے خوف سے یہ کام کیا ہے، اور التجا کی کہ وہ ان کی مدد کرے۔ چنانچہ پتھر تھوڑا سا مزید ہلا، لیکن ان کے غار سے باہر آنے کے لئے یہ خلا ابھی اتنا بڑا نہیں تھا۔

The third man said that once he had hired the services of a workman for a bushel of rice. When the work was completed, he gave the man his bushel of rice, but the workman, not liking the quality of it, went off without it.

تیسرے شخص نے بتایا کہ ایک بار اس نے چاول کے
بدلے ایک مزدور کی خدمات حاصل کیں۔ جب کام
مکمل ہوا تو اس نے اس شخص کو چاول دیا، لیکن مزدور
کو چاول پسند نہیں آیا اور وہ چاول لیے بغیر چلا گیا۔

HERMAIN QURAN
SCHOOL

So he kept re-planting it until he had earned enough money from its sale to buy some cows. Years later, the workman returned and demanded his wages. He told the man to take away the cows which had greatly multiplied by that time. And this he promptly did without leaving a single cow for their owner.

چنانچہ اس نے اُن چاولوں کی دوبارہ کاشتکاری جاری رکھی یہاں تک کہ اس نے کچھ گائیں خریدنے کے لئے، اس میں سے کافی رقم کمالی۔ برسوں بعد، مزدور واپس آیا اور اپنی اجرت کا مطالبہ کیا۔ اُس نے مزدور سے کہا کہ وہ گائیں لے جائے جو اس وقت تک بہت زیادہ ہو چکی تھیں۔ اس نے فوری طور پر تمام گائیں اُن کے مالک کے حوالے کر دیں۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Questions

Why did the men take shelter in a cave?

Why did they recall their good deeds?

What did the first man do for living?

How many gold coins did the second man give to his cousin?

Why did the workman not take his rice?

After telling this tale, he begged Allah to release them, as he had done this good deed for fear of Him. So the stone moved a little more and made a big enough gap for them to come out of the cave.

یہ کہانی سنانے کے بعد، اس نے
اللہ سے التجا کی کہ وہ انھیں رہا
کردے، کیوں کہ اُس نے اللہ
کے خوف سے یہ نیک کام کیا تھا۔
چنانچہ اس پتھر نے قدرے مزید
حرکت کی اور اُن کے غار سے باہر
آنے کے لئے کافی فاصلہ بنادیا۔